بسم اللہ الرحمن الرحیم

اپنے رب سے استغفار طلب کرو بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے۔[سورۃ نوح]

مقبول اِستغفار



جامعہ عبداللہ بن عمر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّيۡ وَنُسَلِّمُ عَلٰى رَسُوۡلِهِ الۡكَرِيۡمِ وَخَاتَمِ النَّبِيّٖنَ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَزۡوَاجِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَاَتۡبَاعِهٖ اَجۡمَعِيۡنَ۔

مقبولِ استغفار

ارشاد الساری میں ملا علی قاری رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ کوئی مظلوم قید خانہ میں چلا گیا وہاں اس کو جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے اُس قیدی کو استغفار کے ستر (70) کلمات تعلیم فرمائے کہ روزانہ دس استغفار اس طرح پڑھنے کے لیے فرمایا کہ جمعہ سے شروع کر کے جمعرات کو ختم کر لے۔

قیدی نے ان استغفارات کو پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو نجات دے دی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ ان کو روزانہ صبح پڑھا کرتے تھے۔

ان کلماتِ استغفار کا ترجمہ حضرت مفتی عبدالرؤف سکھروی مدظلہ کا ہے۔

اصل کتاب میں ہر استغفار کے بعد یہ درود شریف لکھا ہوا ہے:

فَصَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَاغۡفِرۡهُ لِيۡ يَا خَيۡرَ الۡغَافِرِيۡنَ۔

اس لیے ہر استغفار کے بعد اس درود شریف کو پڑھ لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے ورنہ اول و آخر تین تین بار پڑھ لینا چاہیے۔

حقیقی استغفار

کتاب ''حصن حصین'' میں ہے کہ جب کوئی غافل دل سے استغفار کرے گا کہ جس دل میں مغفرت مانگنے کا مضمون حاضر نہ ہو اور دل سے خدا تعالیٰ کی طرف التجاء نہیں کر رہا تو اس کا پھر نتیجہ یہ ہے کہ مغفرتِ کاملہ سے محروم رہے گا۔

حضرت رابعہ بصریہ رحمہا اللہ ایسے ہی استغفار کی نسبت فرمائی ہیں:

''ہمارا استغفار خود بہت سے استغفار کا محتاج ہے''۔

اللہ اللہ اللہ

1۔ یا اللہ! آپ نے مجھے عافیت بخشی... آپ کے فضل و کرم سے بہت نعمتیں آپ کی کھائیں اور برتیں آپ نے کبھی بھوکا نہیں رکھا... برابر روزی پہنچائی۔ آپ کی ان نعمتوں کے کھانے سے قوت آئی لیکن میں نے اس قوت کو بجائے آپ کی فرماں برداری کے نافرمانی میں خرچ کیا... کتنے ہی میں نے عیب کیئے۔ آپ نے لوگوں سے پردہ میں رکھا... کبھی آپ کا خوف آیا تو آپ کے اَمن و عافیت سے دھوکہ کھا گیا اور سمجھا کہ مجھے آپ نہ پکڑیں گے اور آپ کی پکڑ کا خیال بھی آیا تو آپ کے حِلم (تحمل و بردباری) کی طرف دھیان گیا اور عفو و کرم کی اُمید میں گناہ کر بیٹھا، اے اللہ! میں ہر ایسے گناہ سے معافی چاہتا ہوں، مجھے بخش دیجئے۔

2۔ یا اللہ! میں آپ سے ہر اُس گناہ کی معافی چاہتا ہوں جو آپ کے غضب کا باعث ہو، اور ہر اُس گناہ سے بھی جس کو آپ نے منع کیا تھا اور میں کر گزرا، اور اُس

گناہ سے بھی معافی مانگتا ہوں جس کی نحوست سے میں آپ کی عبادت واطاعت سے محروم ہوا۔

3۔ یَا اَللّٰہُ! میں ہر اُس گناہ کی بھی معافی چاہتا ہوں کہ میں نے آپ کی مخلوق میں سے کسی کو گناہ میں لگا دیا ہو حیلہ وحوالہ کر کے اس کو گناہ کی بات میں پھنسا دیا ہو...... یا اسے تو اس گناہ کی بات کا علم نہ تھا میرے بتانے سے اس نے گناہ کو مانا اور کیا...... کسی کے گناہ کا باعث ہوا ہوں... کل قیامت کے روز ان گناہوں کو لے کر کس طرح سامنے آؤں گا، الٰہی! مجھے اور میرے ہر ایسے گناہ کو معاف فرمادے۔

4۔ یَا اَللّٰہُ! میں ہر ایسے گناہ سے پناہ چاہتا ہوں جو گم راہی اور کفر کی طرف لے جائے... راہ سے بے راہ کر دے... لوگوں میں بے وقار کر دے... دنیا وآخرت میں رُسوائی ہو جائے اور دیگر ایسے گناہ کر گزرا تو الٰہی! مجھے معاف فرمادے۔

5۔ یَا اَللّٰہُ! ایسے گناہ سے میں نے اپنے جسم کو تھکا دیا اور مخلوق سے پردہ کرتا رہا لیکن ہائے تجھ سے پردہ نہ ہو سکتا تھا، لیکن تجھ سے پردہ میں ہو جانے کا خیال بھی نہ آیا۔ اس کے باوجود کہ آپ مجھ کو رُسوا کر سکتے تھے مجھے رُسوائی سے بچالیا اور حقیقت میں آپ کے سوا اور کون ایسا ہے کہ گناہ دیکھتا ہو اور پردہ پوشی کرتا ہو۔ اے اللہ! میرے ہر گناہ کو معاف فرمادے۔

6۔ یَا اَللّٰہُ! میں تو نافرمانی کرتا رہا لیکن آپ نے اپنے حِلم (تحمل وبردباری) سے مجھے ڈھیل دے دی، مجھے گناہ کرتے ہوئے دیکھ کر بھی مجھے چھوڑے رکھا... اس بداعمالی کے ساتھ میں نے جو مانگا آپ نے دیا، آپ کا کہاں تک شکر ادا کروں... مجھ پر میرے دشمنوں نے خفیہ وعلانیہ حملے کیے مجھے ایذا پہنچانی چاہی لیکن آپ نے مجھے ان

سے ان کے حملوں سے بچالیا اور مجھے رُسوا نہ ہونے دیا، آپ نے مجھ گناہ گار کی اس طرح مدد کی جیسے آپ اپنے اطاعت گزار بندوں کی مدد فرماتے ہیں، مجھے اس طرح رکھا جیسے اپنے پسندیدہ بندوں کو رکھا کرتے ہیں لیکن اے پروردگار! اس کرم کے ہوتے ہوئے بھی میں گناہوں کا ارتکاب کرتا رہا اور باز نہ آیا، الٰہی! مجھے محض اپنے فضل وکرم سے بخش دیجئے۔

7۔ یَا اَللّٰہُ! میں نے کتنی بار توبہ کی... قسمیں کھائیں... واسطے دیئے کہ اب یہ گناہ نہ کروں گا لیکن جب شیطان نے اس گناہ کی طرف دعوت دی... مجھے میرے نفس نے اس کو مزین کر کے سامنے کیا تو میں نے بے دھڑک اس گناہ کا ارتکاب کیا۔

افسوس! مجھے لوگوں سے تو حیا آئی لیکن آپ سے کبھی حیا نہ کی کہ آپ ہر وقت دیکھنے اور خبر رکھنے والے ہیں۔ یہ جانتے ہوئے بھی آپ سے کہاں چھپ سکتا ہوں نہ کوئی مکان......نہ اندھیرا......نہ کوئی حیلہ وتدبیر آپ سے اوجھل کرسکتا ہے۔ افسوس! میری اس جرأت پر کہ جس کام کو آپ نے منع کیا تھا میں نے جان کے بھی مخالفت کی پھر بھی آپ نے پردہ فاش نہ کیا بلکہ اپنے بندوں میں اس طرح شامل رکھا کہ گویا میں بھی آپ کا فرماں بردار بندہ ہوں۔ ان گناہوں سے شرمندہ ہوں کہ ان کو سوائے آپ کے اور کوئی نہیں جانتا اگر آپ چاہتے گناہ کرنے کے بعد کوئی نشان چہرے پر لگا دیتے لیکن اے اللہ! تو نے نیکوں کا سا چہرہ بنائے رکھا، لوگوں کی نگاہ میں باعزت رہا، لوگ مجھے اپنے نزدیک اچھا ہی سمجھتے رہے ورنہ میں تو جیسا تھا آپ کے علم میں ہے، یہ محض آپ ہی کا فضل وکرم تھا، الٰہی! ایسے سب گناہ میرے بخش دیجئے۔

8۔ یَا اَللّٰہُ! میں ہر اس گناہ کی معافی چاہتا ہوں جس کی لذت سے میں نے

ساری رات کالی کردی...... اس کی فکر میں دماغ سوزی کرتا رہا...... رات سیاہ کاری (گناہوں) میں گزاری اور صبح نیک بن کر باہر آیا حالاں کہ میرے دل میں بجائے نیکی کے وہی گناہ کی گندگی بھری رہی۔

اے پروردگار! تیری ناراضگی کا کوئی خوف ہی نہ کیا میرا کیا حال ہوگا، الٰہی! مجھے اپنی مہربانی سے معاف فرمادے۔

9۔ یَا اَللّٰہُ! میں اُس گناہ کی بھی معافی چاہتا ہوں جس کے سبب آپ کے کسی ولی پر ظلم کیا ہو یا آپ کے کسی دشمن کی مدد کی ہو یا تیری مخالفت میں چل کھڑا ہوا ہوں یا تیرے اوامر (احکامات) اور نواہی (ممنوعات) کے خلاف تگ ودو میں لگا رہا ہوں ایسے سب گناہ معاف فرمادیجئے۔

10۔ یَا اَللّٰہُ! اس گناہ سے بھی معافی دے کہ میں نے مسلمانوں میں بغض وعداوت اور منافرت پھیلا دی ہو یا میرے گناہوں کے باعث مسلمانوں پر آفت ومصیبت آگئی ہو یا میرے گناہ کی وجہ سے دشمنانِ اسلام کو ہنسنے کا موقع ملا ہو یا دوسروں کی میرے گناہ کی وجہ سے پردہ دری ہوئی ہو یا میرے گناہ کے باعث مخلوق پر بارش برسانے سے روک لی گئی ہو، الٰہی! میرے سب گناہ بخش دیجئے۔

11۔ یَا اَللّٰہُ! آپ کی ہدایت آجانے کے بعد اور دین کی بات کا علم ہوجانے کے بعد بھی میں نے اپنے آپ کو غافل بنائے رکھا، آپ نے حکم دیا...... یا منع کیا...... کسی عمل کی رغبت دلائی...... اپنی رضا ومحبت کی طرف بلایا اور اپنے قریب کرنے کے لیے اعمال خیر کی دعوت دی، آپ نے سب کچھ انعام کیا لیکن میں نے کوئی پرواہ نہ کی، الٰہی! میری ہر ایسی خطا کو معاف فرمادے

12۔ یَا اللّٰہُ! جس گناہ کو کر کے میں بھول گیا ہوں لیکن آپ کے یہاں وہ لکھا ہوا ہے میں نے اس کو ہلکا سمجھا لیکن نافرمانی پھر نافرمانی ہے وہ آپ کے یہاں موجود پاؤں گا۔ میں نے بارہا اعلانیہ گناہ کیا آپ نے چھپالیا...... لوگوں نے دھیان نہ کیا اور ہر ایسا گناہ جس کو آپ نے اس لئے رکھ چھوڑا ہے کہ توبہ کرے گا تو معاف کریں گے، الٰہی! میں سچے دل سے توبہ کرتا ہوں مجھے معاف فرما دیجئے اور میری توبہ قبول فرمالیجئے۔

13۔ یَا اللّٰہُ! میں نے ایسے گناہ بھی کیئے کہ میں کرتا رہا اور ڈرتا رہا ہوں کہ اب پکڑا جاؤں گا مگر آپ نے بچائے رکھا...... میں نے گناہ کرنے میں پوری کوشش صرف کردی...... رُسوائی کا بھی خیال نہ کیا لیکن آپ نے پردہ پوشی ہی فرمائی، الٰہی! وہ گناہ بھی میرے معاف کردے۔

14۔ یَا اللّٰہُ! مجھے اس گناہ کی وعید اور سزا معلوم تھی آپ نے اس کے عذاب سے ڈرایا، اس کی برائی بیان کی، مجھے علم تھا لیکن نفس وشیطان نے اسے ایسا سجایا کہ میں نے آپ کی وعید و دھمکی سے بے پرواہی برتی، اے اللہ! مجھے معاف فرمادے۔

15۔ یَا اللّٰہُ! میں ہر ان گناہوں سے معافی چاہتا ہوں جو آپ کی رحمت سے دور کردیں اور عذاب میں مبتلا کرنے کا ذریعہ ہوں، عزت سے محروم کردیں اور برائی کے لائق کردیں، آپ کی نعمتوں کے زوال کا سبب ہوں۔

16۔ یَا اللّٰہُ! میں ہر اس گناہ سے معافی چاہتا ہوں جس سے میں نے آپ کی کسی مخلوق کو عار دلائی ہو...... یا آپ کی مخلوق کو بُرے فعل میں مبتلا کردیا ہو اور خود میں بھی اس میں لگ گیا ہوں اور جرأت کے ساتھ کر رہا ہوں۔

17۔ یَا اللّٰہُ! گناہ کر کے توبہ اور توبہ کرنے کے بعد پھر وہی کیا، اپنی توبہ کو جانتا

رہا اور گناہ کرتا رہا، رات کو معافی مانگی دن کو پھر وہیں چلا گیا اور بار بار یہی حال رہا، الٰہی! میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں اور آپ کی نعمتوں کا بھی اقرار کرتا ہوں، مجھے معاف فرما دے۔

18۔ یَا اَللّٰہُ! میں نے آپ سے کوئی وعدہ کیا ہو یا نذر مان کر کوئی عبادت واجب کی ہو یا آپ کی کسی مخلوق سے وعدہ کر کے پھر گیا ہوں یا غرور میں آ کر اس کو ذلیل وحقیر سمجھا ہو تو اے اللہ! اس کی ادائیگی کی توفیق عطا فرما اور مجھے معاف فرما دے۔

19۔ یَا اَللّٰہُ! آپ نے نعمت پر نعمت عطا کی اس سے قوت آئی لیکن آپ کی دی ہوئی قوت کو میں نے آپ ہی کی نافرمانی میں خرچ کیا، کتنا برا کیا...... آپ نے تو کھلایا پلایا اور میں نے آپ ہی کی مخالفت کی آپ کو ناراض کر کے مخلوق کو راضی کیا...... نادم ہوں برا کیا...... اے اللہ! مجھے معاف فرما دے۔

20۔ یَا اَللّٰہُ! کتنی بار ایسا ہوا کہ میں نیکی کے ارادے سے چلا مگر راستے ہی میں گناہ کی طرف چلا گیا اور جہاں تیرا غضب نازل ہوتا وہاں نفس کو راضی کیا اور آپ کی ناراضگی کی پرواہ نہ کی۔ میں آپ کے غضب وعذاب کو بھی جانتا تھا مگر شہوت نے ایسا حجاب ڈال دیا یا کسی دوست نے ایسا ورغلایا کہ گناہ ہی اچھا معلوم ہوا، الٰہی! یہ سب کرتوت کر کے آیا ہوں اور اس اُمید میں آیا ہوں کہ آپ ضرور سب گناہ معاف فرما دیں گے...... اب اس امیدوار کو نا امید نہ فرمانا...... میرے سب گناہ معاف فرما دیجئے۔

21۔ یَا اَللّٰہُ! میرے گناہوں کو آپ مجھ سے زیادہ جاننے والے ہیں...... میں تو کر کے بھول بھی گیا ہوں مگر آپ کے علم میں سب ہیں، کل بروز قیامت آپ مجھ سے

سوال کریں گے، سوائے اقرار کرنے کے اور کیا جواب دوں گا، اے اللہ! مؤاخذہ نہ فرمانا آج ہی وہ سب گناہ معاف فرمادیجئے۔

22۔ یَا اَللّٰہُ! بہت سے گناہ اس طرح کیئے ہیں کہ میں جانتا تھا کہ آپ کے سامنے ہوں مگر خیال کیا توبہ کرلوں گا، معافی چاہ لوں گا، الٰہ العالمین! گناہ کرلیا اور نفس وشیطان نے توبہ واستغفار سے باز رکھا، گناہ پر گناہ کرتا چلا جاتا رہا، الٰہی! میرے اس جرأت پر نظر نہ فرمانا اپنی شانِ کریمی کے صدقہ مجھے معاف فرمادے، میں توبہ کرتا ہوں معافی چاہتا ہوں اے اللہ! مجھے معاف کردے، آپ کے سوا اور کون معاف کرنے والا ہے۔

23۔ یَا اَللّٰہُ! ایسا بھی ہوا کہ گناہ کرکے میں نے آپ سے حسنِ ظن رکھا کہ آپ عذاب نہ کریں گے...... آپ معاف کردیں گے اس وقت میرے نفس نے یہی پٹی پڑھائی کہ اللہ کا کرم ورحمت تو بہت وسیع ہے اور آپ پردہ ڈالتے رہے بس میں سمجھا کہ جب وہ پردہ پوشی فرمارہے ہیں تو عذاب بھی نہ دیں گے۔ بس اسی خیال میں آکر بہت سے گناہ کرلئے...... اے اللہ! مجھے معاف فرمادے۔

24۔ یَا اَللّٰہُ! ان گناہوں کی بھی معافی چاہتا ہوں جن کی وجہ سے دعا کے قبول ہونے سے محروم ہوگیا..... روزی کی برکت اور خیر نہ رہی، ان گناہوں کو بھی معاف فرما دے۔

25۔ یَا اَللّٰہُ! جن گناہوں کے سبب لاغری آتی ہے اور نقاہت چھا جاتی ہے بروز قیامت حسرت وندامت ہوگی ان گناہوں کو بھی معاف فرمادے۔

26۔ یَا اَللّٰہُ! جو گناہ باعث تنگی رزق ہوں...... باعث مانعِ خیر و برکت

ہوں...... باعث محرومیِ حلاوتِ عبادت ہوں سب معاف فرمادے۔

27۔ یَا اَللّٰہُ! جس گناہ کی میں نے تعریف کی ہو یا کینہ کی طرح دل میں چھپایا ہو یا دل میں پُختہ ارادہ کرلیا ہو کہ یہ گناہ کروں گا یا زبان سے اظہار بھی کر دیا ہو یا وہ گناہ جو میں نے اپنے قلم سے لکھا ہو یا اعضاء سے اس کا ارتکاب کرلیا ہو یا اپنے ساتھ دوسروں کو بھی اس گناہ کے کرنے پر آمادہ کیا ہو ایسے سب گناہوں کو معاف فرما دیجئے۔

28۔ یَا اَللّٰہُ! میں نے گناہ رات کو بھی کئے، لیکن آپ نے اپنے حلم (تحمل و بردباری) سے پردہ پوشی فرمائی کہ کسی مخلوق کو اس کا علم نہ ہونے دیا...... میں نے آپ کی اس ستاری (پردہ پوشی) فرمانے کا کچھ خیال نہ کیا، میرے نفس نے اس گناہ کو پھر مزین کر کے پیش کیا اور گناہ کو گناہ سمجھتے ہوئے پھر کر گزرا، میں بار بار ایسا ہی کرتا رہا، الٰہ العالمین! آپ میرے اس حال کو خوب جانتے ہیں، آئندہ ایسا نہ کروں گا، آپ سے توفیق مانگتا ہوں، میں توبہ کرتا ہوں معافی چاہتا ہوں، الٰہی! معاف فرما دیجئے۔

29۔ یَا اَللّٰہُ! بہت سے گناہ بڑے تھے لیکن میں نے ان کو چھوٹا سمجھا اور محض اس خیال سے کہ کرلو...... دیکھا جائے گا میں کر گزرا، اب آئندہ ایسا نہ کروں گا آپ بچنے کی توفیق دے دینا اب میں معافی چاہتا ہوں ایسے سب گناہ بخش دیجئے۔

30۔ یَا اَللّٰہُ! میں نے آپ کی کسی مخلوق کو گم راہ کیا ہو اس کو گناہ کی بات بتائی ہو، اُکسایا ہو...... اپنے آپ کو بچانے کی خاطر اس کو گناہ میں پھنسا دیا ہو یا میں نے نفس کے گناہ کو ایسا سجا دیا ہو کہ مجھے دیکھ کر دوسرا اس گناہ میں مبتلا ہو گیا ہو، اور جان بوجھ کر گناہ کرتا رہا، الٰہ العالمین! سب گناہوں کو معاف کر دیجئے۔

31۔ یَا اَللّٰہُ! میں نے امانت میں خیانت کی ہو...... خیانت مال کی ہو یا زبان کی

ہو اور نفس نے اس کو مزین کر دیا اور میں اس میں مبتلا ہو گیا یا شہوانی خیانت کر لی ہو یا کسی کو گناہ کرنے میں امداد دی ہو یا کسی بھی طریقہ سے اس کو گناہ کرنے پر قوت پہنچائی ہو یا اس کا ساتھ دیا ہو...... کبھی کوئی نصیحت کرنے والا آیا میں نے اس کو برا بھلا کہا ہو...... کسی قسم کی اس کو ایذا دی ہو یا تکلیف پہنچائی ہو یا کسی حیلہ کے ذریعہ اس کو ناحق ستایا، ہو اے اللہ! میں معافی چاہتا ہوں مجھے معاف فرما دے۔

32۔ یَا اَللّٰہُ! میں آپ سے گناہ کی معافی چاہتا ہوں جس کی وجہ سے آپ کے غضب کے قریب ہو گیا ہوں یا کسی مخلوق کو گناہ کرنے کی طرف لے گیا یا ایسی خواہش دلائی ہو کہ وہ اطاعت وعبادت سے دور ہو گیا ہو۔

33۔ یَا اَللّٰہُ! میں نے عُجب کیا ہو...... ریا کاری کی ہو...... کوئی آخرت کا عمل شہوت کی نیت سے کیا ہو...... کینہ...... حسد...... تکبر...... اسراف...... جھوٹ...... غیبت...... خیانت...... چوری...... اپنے اوپر اِترانا...... دوسرے کو ذلیل کرنا یا اس کو حقیر سمجھ کر یا حمیت وعصبیت میں آ کر بے جا سخاوت...... ظلم...... لہو ولعب...... چغلی یا اور کوئی گناہِ کبیرہ کا ارتکاب کیا ہو جس کے سبب میں ہلاکت میں آ گیا ہوں.......... الٰہی! مجھے معاف فرما دے۔

34۔ یَا اَللّٰہُ! غیر اللہ سے عقلی طور پر ڈر گیا ہوں...... تیرے کسی ولی سے دشمنی کی ہو، الٰہی! تیرے دشمنوں سے دوستی کی ہو اور تیرے دوستوں کو رُسوا کیا ہو یا تیرے غضب میں آ جانے کا کام کیا ہو تو الٰہی! مجھے معاف فرما دے...... میری توبہ ہے۔

35۔ یَا اَللّٰہُ! وہ گناہ جو آپ کے علم میں موجود ہیں اور میں بھول گیا ہوں اُن سب گناہوں کی معافی چاہتا ہوں۔

36۔ یا اللہ! کوئی گناہ کیا اور اُس سے توبہ کی لیکن جرأت کر کے پھر اُس توبہ کی پرواہ نہ کی ہو یکے بعد دیگرے گناہ کرتا چلا گیا، الٰہی! ان تمام گناہوں سے پناہ دے دے اور مجھے بخش دے۔

37۔ یا اللہ! جس گناہ کے کرنے سے عذاب کے قریب ہو گیا ہوں اور آپ سے محروم ہو گیا ہوں یا تیری رحمت سے وہ گناہ حجاب میں ہو گیا ہو یا اس کی وجہ سے تیری کسی نعمت سے محروم ہو گیا ہوں اُن تمام گناہوں کی معافی چاہتا ہوں۔

38۔ یا اللہ! میں نے آپ کے مقید علم کو مطلق کر دیا ہو یا مطلق حکم کو مقید کر دیا ہو اور میں اس کی وجہ سے خیر سے محروم کر دیا گیا ہوں، اے اللہ! اس کو معاف فرما دے۔

39۔ یا اللہ! جو گناہ آپ کے عافیت دینے کے باوجود عافیت میں دھوکہ کھا کر کر لیا ہو یا تیری نعمت کو غلط ناجائز استعمال کیا ہو یا آپ کے رزق کی وسعت کی وجہ سے گناہوں میں مبتلا ہو گیا یا عمل تیری رضا کے لیے کر رہا تھا لیکن نفس کی شہوت کے غلبہ سے وہ کام تیری رضا سے نکل گیا ہو اس کی معافی دے دے۔

40۔ یا اللہ! کوئی گناہ تھا میں نے رخصت سمجھ کر کر لیا...... جو حرام تھا اس کو حلال سمجھ کر کر لیا ہو تو آج اسے بھی معاف فرما دیجئے۔

41۔ یا اللہ! بہت سے گناہ آپ کی مخلوق سے چھپا کر کر لئے لیکن آپ سے کہاں چھپا سکتا تھا، الٰہی! میں اپنا عذر پیش کرتا ہوں اور آپ سے معافی چاہتا ہوں معافی چاہنے کے بعد بھی گناہ ہو جائے تو اس کی بھی معافی چاہتا ہوں، مجھے بخش دیجئے۔

42۔ یا اللہ! جس گناہ کی طرف میرے پیر چلے ہوں...... میرے ہاتھ بڑھے

ہوں...... میری نگاہوں نے ایسا ویسا دیکھا ہو...... زبان سے گناہ ہوئے ہوں...... آپ کا رزق بے جا برباد کر دیا ہو لیکن آپ نے باوجود اس کے اپنا رزق مجھ سے نہیں روکا اور عطا کیا، میں نے پھر اس عطا کو تیری نافرمانی میں لگایا اس کے باوجود میں نے زیادہ رزق مانگا...... آپ نے زیادہ دیا، میں نے گناہ علی الاعلان کیا لیکن آپ نے رسوا نہ ہونے دیا، میں گناہ پر اصرار کرتا رہا آپ برابر حلم (بردباری) فرماتے رہے۔

پس اے اکرم الاکرمین! میرے سب گناہ معاف فرما دیجئے۔

43۔ یَا اَللّٰہُ! جس گناہ کے صغیرہ ہونے سے عذاب آئے...... جس گناہ کے کبیرہ ہونے سے عذاب زیادہ ہو جائے اور ان کے وبال میں ابتلا ہو جائے اور ان پر اصرار کرنے سے نعمت زائل ہو جائے ایسے سب گناہ میرے معاف کر دیجئے۔

44۔ یَا اَللّٰہُ! جس گناہ کو صرف آپ نے دیکھا آپ کے سوا کسی نے نہ دیکھا اور سوائے آپ کے عفو و نجات کا کوئی ذریعہ نہیں انہیں بھی آپ معاف فرما دیجئے۔

45۔ یَا اَللّٰہُ! جس گناہ سے نعمت زائل ہو جائے...... پردہ دری ہو جائے...... مصیبت آ جائے، بیماری لگ جائے، درد ہو جائے یا وہ کل کو عذاب لائے ان گناہوں کو بھی معاف فرما دیجئے۔

46۔ یَا اَللّٰہُ! جس گناہ کی وجہ سے نیکی زائل ہو گئی، گناہ پر گناہ بڑھے...... تکالیف اُتریں اور تیرے غضب کا باعث ہوں اُن سب گناہوں کو معاف فرما دے۔

47۔ یَا اَللّٰہُ! گناہ تو صرف آپ ہی معاف کر سکتے ہیں، آپ نے بہت سے گناہ اپنے علم میں چھپا لئے ہیں آپ اُن سب کو معاف کر دیجئے۔

48۔ یَا اَللّٰہُ! میں نے تیری مخلوق پر کسی قسم کا ظلم کیا یا تیرے دوستوں کے خلاف

چلا، تیرے دشمنوں کی امداد کی ہو، اہل اطاعت کے مخالف...... اہل معصیت سے جا ملا ہوں...... ان کا ساتھ دیا ہو...... الٰہی! ان گناہوں کو بھی معاف فرما دے۔

49۔ یَا اَللّٰہُ! جن گناہوں کے باعث ذلت وخواری میں آ گیا ہوں یا تیری رحمت ہی سے ناامید ہو گیا ہوں یا طاعت کی طرف آنے سے گریز کرتا رہا...... اپنے گناہ کو بڑا سمجھ کر...... ناامیدی پیدا کر لی ہو اسے معاف فرما دیجئے۔

50۔ یَا اَللّٰہُ! بعض گناہ ایسے بھی کیئے ہیں کہ میں جانتا تھا کہ یہ گناہ کی بات ہے اور آپ میرے حال کو جانتے ہیں لیکن گناہ کو ہلکا خیال کیا اور تیری پکڑ کا خیال نہ کیا، اپنی رو میں کر گزرا...... الٰہی! ان کو بھی معاف فرما دیجئے۔

51۔ یَا اَللّٰہُ! دن کی روشنی میں تیرے بندوں سے چھپ کر گناہ کیا اور رات کے اندھیرے میں تیرا حکم توڑا یہ صرف میری نادانی ہی تھی کیونکہ میں یہ جانتا ہوں کہ آپ کے نزدیک ہر پوشیدہ ظاہر ہے، آپ جو چاہیں کر سکتے ہیں آپ کے یہاں سوائے آپ کی رحمت کے نہ مال کام آئے گا نہ اولاد کام آئے گی، اے اللہ! مجھے قلبِ سلیم عطا فرما اور مجھے معاف فرما۔

52۔ یَا اَللّٰہُ! ان گناہوں سے جن کی وجہ سے تیرے بندوں میں ناپسندیدہ ہو جاؤں اور تیرے دوست نفرت کرنے لگیں اور تیرے اہلِ طاعت (فرماں برداروں) کو وحشت ہونے لگے ایسے گناہوں کا ارتکاب کر لیا ہو تو آپ معاف فرما دیجئے اور ان حالات سے پناہ میں رکھیئے۔

53۔ یَا اَللّٰہُ! جو گناہ کفر تک پہنچائے...... تنگی اور محتاجی لائے تنگی وسختی کا سبب ہو جائے...... خیر سے دور کر دے...... بے وقری کا سبب بن جائے...... فراخی کو روک

لے......اگر کر لئے ہوں معاف فرما، ورنہ محفوظ رکھ، یا الٰہ العالمین!

54۔ یَا اَللّٰہُ! جو گناہ عمر کو خراب کریں اُمید سے نا اُمید کر دیں، نیک اعمال کو برباد کر دیں، الٰہی! ایسے گناہوں سے بچا کر رکھنا اگر کر لئے ہوں تو معاف فرمانا۔

55۔ یَا اَللّٰہُ! آپ نے دل کو پاک کیا، میں نے گناہوں سے ناپاک کر لیا، آپ نے پردہ رکھا، میں نے خود اس کو چاک کر دیا، اپنے بُرے اخلاق کو مزین کیا اور نیک بنا رہا ایسے گناہ بھی معاف فرما دے۔

56۔ یَا اَللّٰہُ! وہ گناہ جن کے ارتکاب (کرنے) سے آپ کے وعدوں سے محروم ہو جاؤں اور آپ کے غصہ و عذاب میں آ جاؤں، الٰہی! مجھ پر رحمت رکھنا اور ایسے سب گناہ معاف فرما دیں۔

57۔ یَا اَللّٰہُ! ایسے گناہوں سے معافی چاہتا ہوں جس کی وجہ سے آپ کے ذکر سے غافل رہا ہوں اور آپ کی وعیدوں اور ڈرانے کی آیات سے لاپرواہ ہو گیا اور سرکشی کرتا رہا، الٰہی! معاف فرما دے۔

58۔ یَا اَللّٰہُ! تکالیف میں مبتلا ہو کر کبھی میں نے شرک کر لیا ہو، آپ کی شان میں گستاخی کر لی ہو، آپ کے بندوں سے آپ کی شکایت کی ہو، بجائے آپ کے در پر آنے کے بندوں پر حاجت اُتاری ہو یا آپ کی مخلوق کے سامنے اس طرح مسکینی کا اظہار کیا ہو یا چاپلوسی کی ہو کہ جیسے حاجت روائی اسی کے قبضے میں ہے، الٰہ العالمین! ایسے گناہوں کی بھی معافی عطا فرما۔

59۔ یَا اَللّٰہُ! ان معاصی کی مغفرت کا طلبگار ہوں کہ بوقت معصیت تیرے سوا کسی دوسرے کو پکارا ہو اور غیر اللہ سے امداد کی دعا کی ہو، یا اللہ! معاف فرما دیجئے۔

60۔ یَا اَللّٰہُ! تیری عبادت میں جانی و مالی گناہ کا اختلاط کرلیا یا مال کی طمع میں شریعت کا خیال نہ کیا ہو یا کسی مخلوق کی اطاعت کی اور تیری نافرمانی کی...... تیرے حکم کو ٹالا اوراس کے برخلاف مخلوق کے حکم کو سراہا ہو، محض دنیا کی خاطر ناجائز منت وسماجت کی ہو حالاں کہ میں جانتا بھی ہوں کہ آپ کے سوا کوئی حاجت پورا کرنے والا نہیں، الٰہی! ان گناہوں کو بھی معاف فرمادے۔

61۔ یَا اَللّٰہُ! گناہ تو بڑا تھا مگر نفس نے معمولی سمجھا اوراس کے کرتے ہوئے نہ ڈرا نہ رکا، الٰہی! ان کی بھی معافی دے دے۔

62۔ یَا اَللّٰہُ! آخری سانس تک جتنے گناہ ہو چکے ہوں گے سب بخش دیجئے، اول بھی...... آخر کے بھی...... بھولے سے کیئے یا جان بوجھ کے کیئے...... خطا ہوگئی...... قلیل وکثیر...... صغیرہ وکبیرہ...... باریک اور موٹے...... پرانے اور نئے...... پوشیدہ وظاہر......انفرادی یا اجتماعی، اللہ العالمین! ان سب گناہوں کو بخش دیجئے۔

63۔ یَا اَللّٰہُ! جتنے حقوق تیری مخلوق کے مجھ پر ہیں میں ان کے عوض مرہون ہوں، الٰہی! ان سب کو میری طرف سے ان کے حقوق ادا کردیجئے بلکہ ان کے حقوق سے اوران کو زیادہ دیجئے اور مجھے ان سے معاف کرادیجئے، میرے تمام ہر قسم کے اہل حقوق کو بخش دیجئے ان کو دوزخ سے بچا کر جنت الفردوس عطا فرمائیے، اے اللہ! اگرچہ حقوق بہت ہیں مگر آپ کے پردہ عفو میں کچھ بھی نہیں مجھے سبکدوش فرما کر عفو وعافیت ومعافات کے ساتھ دنیا سے اٹھائیے۔

64۔ یَا اَللّٰہُ! کسی آپ کے بندے یا بندی کا مال ناحق لیا ہو، کسی کی آبرو خراب کردی ہو اس کے جسم کے کسی حصے پر مارا ہو، اس پر ظلم کیا ہو، انہوں نے مطالبہ

حق کیا لیکن میں نے طاقت نہ ہونے کی وجہ سے نہ دیا ہو یا لاپرواہی برتی ہو ان سے بھی معاف نہ کرا سکا ہوں آپ کے سب اختیار میں ہے، میری معافی فرما دیجئے۔

65۔ یَا اَللّٰہُ! جتنے میرے گناہ آپ کے علم میں ہیں، سب معاف فرما دیجئے۔

66۔ یَا اَللّٰہُ! آپ کا وعدہ ہے کہ اگر کوئی بندہ اتنے کہ زمین و آسمان بھر جائے گناہ لے کر بھی آئے تو میں اتنی مغفرت لے کر چلتا ہوں اور اسے معاف کر دیتا ہوں...... الٰہی! مجھے بھی معاف فرما دیجئے۔

67۔ یَا اَللّٰہُ! جب بندہ تین مرتبہ رَبِّ اغْفِرْلِیْ کہتا ہے تو آپ فرماتے ہیں اے بندے! میں نے معاف کیا اور مجھے پرواہ نہیں، الٰہ العالمین! میں تین مرتبہ استغفار کرتا ہوں.....

رَبِّ اغْفِرْلِیْ ...... رَبِّ اغْفِرْلِیْ ...... رَبِّ اغْفِرْلِیْ

68۔ یَا اَللّٰہُ! کل حساب کے وقت مجھ سے حساب نہ لینا بلا حساب جن بندوں کو آپ جنت میں بھیجیں گے مجھے بھی معاف فرما کر ان کے ساتھ کر دینا۔

69۔ یَا اَللّٰہُ! اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہتا ہوں اور میری دُعا یہ ہے کہ ہر آن ہر حرکت و سکون پر ابدالآباد تک میرے نامۂ اعمال میں لکھے جانے کا حکم دے دیں کہ ہر وقت میری معافی ہوتی رہے اور میرے نامۂ اعمال میں اتنے استغفار کثرت سے ہو جائیں تا کہ اس دن مجھے خوشی حاصل ہو۔

70۔ یَا اَللّٰہُ! جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے طفیل اور واسطہ سے میری مغفرت فرما دے، آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔